سوال

(244)موحوم کے ورثاء ماں، بھائی، بہن، اخیافی بہن اور بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام محمد بلال فوت ہوگئے ہیں جس نے ورثاء میں ماں، بھائی، بہن، اخیافی بہن، بیوی مگر منکوحہ مدخولہ ہے۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر حق دار کو کتنا حق ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن دفن کا خرچہ پورا کیا جائے گا اس کے بعد قرضہ ہے تو اس کو ادا کیا جائے گا پھر اگر وصیت ہے تو اس کو بھی ثلث مال سے ادا کیا جائے گا پھر منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: محمد بلال ملکیت 1 روپیہ

وارثاء: ماں 2 آنے 8 پائی، بیوی 4 آنہ، بھائی 2 پائی 6 آنہ، بہن 1 پائی 3 آنہ، اخیافی بہن محروم۔

باقی ایک پائی بچے گی اس کے تین حصے کرکے ان میں سے دو حصے مذکو کو اور ایک مؤنث کو دیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 652

محدث فتویٰ